(S_1997_6_368_370)

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 6 ایس سی آر

ایم۔سی۔مہتا

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

10 دسمبر 1997

[جے۔ایس۔ورما، چیف جسٹس، بی۔این۔کرپال اور وی۔این کھرے، جسٹسز]

سڑک کنارے لگے ہورڈنگز۔محفوظ ٹریفک کی نقل وحرکت میں خلل۔ سپریم کورٹ کے ذریعہ 20 نومبر 1997 کا حکم۔سڑک کے کنارے لگے ہورڈنگز کو ہٹانے کے لئے سپریم کورٹ کی طرف سے اس میں دی گئی ہدایات۔ سپریم کورٹ کے ذریعہ منظور کردہ حکم کے مطابق حکام کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات۔ دہلی آوٹ ڈور ایڈورٹائزرز ایسوسی ایشن کی طرف سے وضاحت اور حکم میں ترمیم کے لئے دائر درخواست۔یہ دلیل کہ حکم انتظامیہ کو من مانی طریقے سے کام کرنے کا اہل بناتا ہے۔منظور کردہ حکم کو درست قرار نہیں دیا گیا سپریم کورٹ بالکل واضح تھی اور تمام متعلقہ اور حکام نے اسے صحیح طور پر سمجھا تھا۔حکم کی وضاحت کی درخواست نتیجے میں مسترد کر دی گئی تھی۔

اصل دائرہ اختیار: عرضی درخواست (سی) نمبر 13029 آف 1985 وغیرہ۔

(آئین ہند کے آرٹیکل 32 کے تحت)

درخواست گزار کے لئے ذاتی طور پر۔

ایم۔ایس۔اسگاونکر،ایڈیشنل سالیسٹر جنرل،ایچ۔این۔سالوے،جی۔راماسوامی،مکل مدگل،اے۔ این۔راو، وسیم اے۔قادری،محترمہ نرنجنا سنگھ،پی۔پرمیشورن،اروندکمارشرما،محترمہ اندرا ساہنی،محترمہ انو بھا جین،شری نارائن،سندیپ نارائن،آر۔کے۔کپور،پی۔ورما،انیس احمد خان،ایس۔این۔سکہ،وجے پنوانی، رنجیت کمار،کیلاش واسدیو،سلمان خورشید،آر۔کے۔کھنہ،پی۔ایس۔رمن،ونیت کمار، ترپوری رائے،ایس۔ مانک لال،اعجاز مقبول،پرمود کے۔شرما،اے۔ایس۔چانڈیوک،راجیو دتہ،ایچ۔ایس۔آنند،آر۔سسی پربھو،آر۔کے۔مہیشوری،اشوک میہور،وی۔بی۔سہاریا،آر۔پی۔گپتا،اے۔کے۔شرما،ستیش اگروال، اے۔اے۔خان،ایل۔کے۔پانڈے،ایس۔بی۔اپادھیائے،ایس۔آر۔سیتیا،سنجے پاریکھ،ڈی۔کے۔ گرگ،ڈی۔ایس مہرا فریقین کیلئے شامل تھے۔

عدالت کا درج ذیل فیصلہ سنایا گیا:

ایل اے نمبر 11

درخواست نمٹا دی گئی ہے۔

ایل اے نمبر 12

یہ اپلی کیشن دہلی آوٹ ڈور ایڈورٹائزرز ایسوسی ایشن کی جانب سے بنائی گئی ہے۔درخواست میں 20 نومبر 1997 کے حکم کی وضاحت/ترمیم کی درخواست کی گئی ہے جہاں تک کہ یہ سڑک کے کنارے موجود تمام ہورڈنگز کو ہٹانے کے لئے دی گئی ہدایت سے متعلق ہے اور جو محفوظ ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل ڈال رہے ہیں۔درخواست گزار کے سینئر وکیل جناب جی راماسوامی اور فاضل عدالتی معاون کی بات سننے کے بعد ہم مطمئن ہیں کہ اس درخواست کو مسترد کر دیا جانا چاہیے۔ہم نے ایم سی ڈی کمشنر کی جانب سے شائع کردہ نوٹس کا مطالعہ کیا ہے جس میں دہلی میں ہورڈنگز کے تمام ایڈورٹائزرز/مالکان کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ اس طرح کے ہورڈنگز کو ہٹا دیں اور کچھ لوگوں کے ذریعہ نوٹس کی تعمیل نہ کرنے کے نتیجے میں اس کے بعد جاری کیے گئے نوٹس بھی۔ہم مطمئن ہیں کہ اٹھائے گئے اقدامات ان ہورڈنگز کی شناخت اور انہیں ہٹانے کے لئے مناسب سمت میں ہیں۔جناب جی راماسوامی نے کہا کہ یہ حکم حکام کو من مانے طریقے سے کام کرنے اور اپنی مرضی سے کسی بھی ذخیرہ اندوزی کو ہٹانے کے قابل بناتا ہے، جس کی اجازت نہیں دی جانی چاہئے۔ہماری رائے میں،

اس طرح کا تصور درست نہیں ہے۔اس عدالت نے 20 نومبر 1997 کو جو حکم دیا تھا، جس کی باقاعدہ تشہیر کی گئی تھی، اس میں الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے تشہیر کی گئی ہے اور ظاہر ہے کہ یہ سب کو اچھی طرح معلوم ہے۔ درخواست دہندگان کا تعلق ایک زمرے سے ہے جو بلاشبہ آرڈر اور اس کی ضرورت سے آگاہ ہوں گے۔اس کے بعد بھی اخبارات میں تعمیل کا نوٹس شائع کیا گیا اور اس کے علاوہ مسلسل ڈیفالٹ کی صورت میں انفرادی نوٹس جاری کیے گئے جن میں سے کچھ ہمیں فاضل وکیل نے دکھائے۔لہٰذا ہر شخص کو کافی نوٹس دیا جاتا ہے اور شری راماسوامی کی تجویز کردہ کسی بھی اشتہار دہندہ/ ہورڈنگز کے مالک کو اس طرح کے مزید نوٹس کی ضرورت نہیں ہے۔20 نومبر 1997 کا حکم بالکل واضح ہے اور حکام اور تمام متعلقہ افراد نے اسے صحیح طور پر سمجھا ہے۔ اس میں حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ سڑک کے کنارے موجود تمام ہورڈنگز کو ہٹا دیں جو خطرناک ہیں اور محفوظ ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل ڈالتے ہیں۔حکم میں کوئی ابہام نہیں ہے۔یہ واضح ہے کہ سڑک کے اطراف ٹریفک سگنلز اور روڈ سائنز کے علاوہ ہر ہورڈنگ کو ہٹانا ہوگا چاہے اس کی قسم کچھ بھی ہو۔ہر ہورڈنگز چاہے وہ سڑک کے کنارے ہو یا نہ ہو جو خطرناک ہے اور محفوظ ٹریفک کی نقل و حرکت میں خلل ڈالتی ہے تاکہ ٹریفک کی آزادانہ اور محفوظ روانی پر منفی اثر پڑے، حکام کی طرف سے نشاندہی کرنے اور فوری طور پر ہٹانے کی ضرورت ہے۔ظاہر ہے کہ خطرناک ہورڈنگز جو ٹریفک کی محفوظ نقل و حرکت میں خلل ڈالتی ہے وہ سڑک پر ٹریفک کو نظر آنے والی ہورڈنگ ہونی چاہیے۔اس حکم اور اس کے نفاذ کی تعریف کرنے کے لئے کسی اور تفصیل یا مزید ہدایات کی ضرورت نہیں ہے۔اگرچہ 20.11.1997 کا حکم واضح اور بہت واضح تھا، پھر بھی یہ مزید مشاہدات ہمارے حکم کے مواد اور ضرورت کے بارے میں کسی کو بھی شک میں نہیں چھوڑتے ہیں۔

ہم 20 نومبر 1997 کے اپنے حکم میں دی گئی ہدایت کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہورڈنگز کے سلسلے میں بھی ہمارے ذریعہ دیئے گئے حکم پر عمل درآمد کسی بھی دوسرے حکم یا ہدایات کے باوجود ضروری ہے۔جس میں کسی بھی اتھارٹی، عدالت یا ٹربیونل کی طرف سے حکم امتناع/حکم امتناع بھی شامل ہے۔

لہٰذا ثالثی کی درخواست نمٹا دی جاتی ہے۔

ٹی این اے

درخواست ابھی زیر التوا ہے۔